السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ احادیث میں آتا ہے کہ اگر کسی نے فلاں کام کیا تو وہ بغیر حساب کے جنت میں جائے گا۔ الاول؛''قال اللہ تعالیٰ یوم القیامۃ للمجاہدین والشہداء ادخلوا الجنۃ فید خلونہا بغیر حساب ولا عذاب'' الحاکم (۲/۷۲) وصحہ ووافقہ الذہبی والثانی : ''الذین لایسترفون ولایکتورون ولا یتطیرون وعلی ربہم یتوکلون ...یدخلون الجنۃ بغیر حساب ولا عذاب الخ'' صحیح البخاري (٦٤٧٢) مسلم (٢٢.) فی لایمان والمشکاۃ بتحقیق الثانی للالبانی (٥٢٢٥) والحدیث الاخر الحاکم (٧.١٨) وصحہ ووافقہ الذہبی وبو عوانۃ (٥/٩٤)

لیکن اگر اس کے ذمہ حقوق العباد ہوں گے تو وہ کس طرح جنت میں جائے گا۔ نیز قرآن پاک میں آتا ہے کہ جو چھوٹی نیکی کرے گا اس کی جزا پائے گا۔ اور جو چھوٹی سی بُرائی کرے گا تو وہ اس کی بھی سزا پائے گا۔ پھر بغیر حساب جنت میں کیسے جائے گا؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقوق العباد کا معاملہ واقعی بڑا پر خطر ہے لیکن اللہ جب کسی فرد کو بغیر حساب جنت میں لے جانا چاہے گا تو اس کا معاملہ اپنی طرف سے نپٹا کر بلا حساب جنت میں داخل کرنے کی کوئی رکاوٹ یا ممانعت نہیں ہوگی۔ فی الجملہ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو؛(الفتح 3/111) اس صورت میں بلاحساب جنت میں داخلہ اللہ کی نظر شفقت رحمت خاص اور درگزر سے ہی ممکن ہوگا۔ صحیح حدیث میں ہے :

لن یدخل الجنۃ احد بعلمہ »«لن یدخل الجنۃ احدا عملہ » قالوا : ولا انت ؟ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال : « ولا انا الا ان یتغمدنی اللہ منہ رحمۃ» صحیح البخاري کتاب الرقاق باب لقصد والداومۃ علی العمل عن عائشہ رضی اللہ عنہا» (٦٤٦٤) الی ٦٤٦٧) صحیح مسلم کتاب صفات المنافقین باب لن یدخل احد الجنۃ...(٧١٢٢) واللفظ لہ عن ابی ہریرۃ وجابر وعائشۃ رضی اللہ عنہم

کوئی شخص جنت میں محض اپنے عمل کی بنیاد پر نہیں جائے گا جب تک اللہ اسے اپنے دامان رحمت میں نہ ڈھانپ لے گا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

# ج1ص240

### محدث فتویٰ